

۲۔ شرح : میرا دیوانہ دل ایک مدت سے اس حسرت میں مبتلا چلا آتا ہے کہ اے محبوب ! تیرا سر میرے تکیے پر ہو۔ آخر کبھی تو یہ امید پوری کر دیجیے۔ کب تک اسی حسرت میں عمر گزرتی جائے گی ؟

۳۔ لغات - پنبہ آگیں : روٹی سے بھرا ہوا۔

شرح : اگر پھول بیچاری بلبل کی فریاد و فغاں نہ سُنے تو اس پر تعجب نہ ہونا چاہیے، کیونکہ اس کی منی نے اس کے کانوں میں روٹی کھولیں رکھی ہے۔

اوس کے قطروں کو سفیدی کے باعث روٹی سے تشبیہ دی اور کان میں پانی جمع ہو جائے تو سماعت میں فرق آ جاتا ہے۔ نمِ شبنم سے یقیناً پھول میں تری جمع ہوئی اور سورج کی روشنی میں شبنم سفید دکھائی دیتی ہے۔ اس طرح گوشِ گل شبنم سے پنبہ آگیں ہو گیا۔

۴۔ شرح : اسد جانکنی کی حالت میں ہے۔ اے بیوفا محبوب ! خدا کے لیے چل اور اس کا حال پوچھ۔ یہ وقت ایسا ہے کہ شرم و حجاب چھوڑ دینا چاہیئے اور وقار و وقعت کو رخصت کر دینا چاہیئے۔



کیوں نہ ہو چشمِ ثباں محو تغافل، کیوں نہ ہو ؟
یعنی اس بیمار کو نظارے سے پرہیز ہے
مرتے مرتے دیکھنے کی آرزو رہ جائے گی
و اے ناکامی کہ اس کا فر کا خنجر تیز ہے
۱۔ شرح :
محبوبوں کی آنکھ
تغافل سے کیوں
کام نہ لے ؟ وہ
ضرور کام لے گی،
کیونکہ یہ ایسا
بیمار ہے، جسے